

اردو زبان کا ارتقاء و شروع

اردو بے حساب کا نام جانتے ہیں دماغ
ہندوستان میں دھم بھم ہماری زبان کی ہے

اردو ہندوی تھی

ہندی سے مراد وہ زبان جس میں سنسکرت الفاظ

تکثرت اور عربی و فارسی کے الفاظ بہت کم ہیں۔ حافظ ٹھوڑے شیرانی
سے کہا جیٹرجی اس بات پر متفق ہیں کہ اردو ہندوی تھی۔ صوفیانے
حرام کی تحریریں۔ ادب ہندوی میں تھا۔

اردو رنجیت تھی :- رنجیت سے مراد وہ مخلوط زبان ہے جسکو اردو

یادگار کی شہستہ زبان کہتے ہیں

رنجیت کے معنی :- یہ فارسی زبان کا لفظ ہے اسکے معنی اختراع کرنا۔ طلبہ

ہندوستانی موسیقی میں یہ لفظ اختراع کر کے پہلی مرتبہ بادشاہ اکبر کے دور میں
ستمال ہوا۔ رنجیت کی اصطلاح اعلیٰ خسرو کی ہے۔

اعلیٰ خسرو کا تعارف :- اعلیٰ خسرو نے بادشاہ اکبر کے دور میں یہ لفظ

خسرو کے معنی :- ترکی زبان کا لفظ ہے اسکے معنی تشکر۔ چھانڈنی

زار۔ حرم گاہ کے ہیں۔ بادشاہ بالبرے پہلی مرتبہ اپنی ترک میں یہ لفظ

- اردو کا پہلا ادیب :- حافظ محمود رشید النی کی مطابق عطا حسین خاں

- اردو کا پہلا شاعر :- گیان ناتھ ناگوری اور پنجاب میں بابا فرید گنج شکر پیر

- اردو کی پہلی نثری تصنیف :- سید اشرف جہانگیر رحمانی کا قصوف و افلاک

- اردو کیلئے لفظ Howde :- جسکے معنی گروہ ۔ مجمع ۔ ہیں

- اردو زبان کو moos کہا گیا ۔ یعنی مسلمانوں کی زبان ہے ۔

- اردو اور اردو کا بازار :- میر حسن کا مطابق اپنی کتاب

"باغ و بہار" میں لکھا ہے :- حقیقت اردو زبان کی لبر لگوں کی غنہ سے سنبھ

ہے کہ وہ زبان جو ہندوستان میں بولی جاتی ہے ۔

- لبر ج بھاشا کی بیٹی :- محمد حسین حیات اپنی کتاب "آب

حیات" میں لکھتے ہیں ۔ "اتنی بات یہ شخص مانتا ہے کہ اردو لبر ج

بھاشا سے نکلی ہے یہ خاص ہندوستانی زبان ہے ۔"

- پنجاب میں اردو :- حافظ محمود رشید النی اپنی تالیف "پنجاب

میں اردو" ۱۹۲۵ء میں شائع ہوئی اس سے پہلے دکن میں اردو شائع ہوا

نور میں اردو :- تعبیر الدین با شعی کی کتاب کا عنوان بھی یہ ہے
نور میں اردو جو کہ ۱۹۲۳ء میں شائع ہوئی۔

نور میں اردو :- سید سلیمان ندوی اپنی کتاب "نور میں اردو"
سندھ میں اردو کا نظریہ پیش کیا۔

نور میں اردو کا پہلا شاعر :- عبد الحکیم عطاء الحق ندوی سمجھاتے ہیں۔
اردو راوی زبان کا عطیہ :- عبد الحق فرید کوٹی کا مطابق
نور میں اردو۔ لیٹر پریس بسترین تہذیب و تمدن کی حامل تھی۔

نور میں اردو کا پہلا شاعر :- غلامی قلب شاہ کو سمجھا جاتا ہے۔